

ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر صوبہ کے محاصل خرچ ہوتے رہیں گے یا پھر مرکز خصوصی گرانٹ دیا کرے گا۔ وہ سوچیں کہ پسماندہ عوام کی بھلائی اور ترقی کیلئے باقی کیا بچے گا۔ ہمارے نزدیک وزیر اعظم کی یہ سوچ بڑی ناصائب ہے اور اس کی تہ میں صرف یہ تمنا گلبلا رہی ہے کہ نئے سرائیکی صوبہ کے پہلے گورنر شہاب الدین اور پہلے وزیر اعلیٰ ان کے اپنے ہی فرزند ارجمند عبدالقادر گیلانی ہوں گے، اور یہ صوبہ مستقل طور پر گیلانیوں اور مخدوموں کی راجدھانی بن جائے گا۔ میاں نواز شریف اگر دور اندیشی سے کام لیتے تو اسفندیار ولی سے خیر پختونخواہ کی جگہ ہزارہ پختونخواہ کا نام منواتے اور آج ہزارہ صوبہ کا مطالبہ سر نہ اٹھاتا۔ لسانی بنیادوں کو تسلیم کرنا بڑا جرم ہے۔ سرائیکی بولی کی بنیاد پر سرائیکی صوبہ بنانا، کل کلاں، پوٹھوہاری صوبہ، ہندکو صوبہ، چھاچھی صوبہ کے مطالبہ کا جواز بن جائے گا۔ پنجاب کی وجہ تسمیہ پنجابی زبان نہیں بلکہ پانچ دریاؤں کی سرزمین ہونا ہے۔

شیخ محمد اشفاق.... شیخ محمد اشتیاق.... و برادران کو صدمہ

ان کے والد شیخ محمد اسحاق سیکرٹری انجمن اہل حدیث جہلم کا انتقال پر ملال

مورخہ 7 جنوری بروز ہفتہ انجمن اہل حدیث جہلم کے سیکرٹری، شیخ محمد اسحاق طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم جب سے حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ جہلم میں آئے، اس وقت سے جماعت کے ساتھ منسلک رہے اور عرصہ 35 سال سے انجمن کے سیکرٹری تھے۔ مرحوم کی پوری زندگی جامعہ کے ساتھ وابستگی میں گزری۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور اسلامی احکامات پر زندگی گزارنے والے شخص تھے۔ مرحوم وفات سے تقریباً اڑھائی ماہ قبل حج کی ادائیگی کیلئے روانہ ہوئے اسی دوران پاؤں کی تکلیف میں مبتلا ہوئے اور بیماری میں ہی ارکان حج ادا کئے۔ سفر حج سے واپسی پر دوسرے دن ہسپتال میں داخل ہوئے اور ایک ہفتہ کے بعد گھر واپس آ گئے۔ 5 جنوری کو دوبارہ کھاریاں ہسپتال سی ایم ایچ میں داخل ہوئے اور 7 جنوری صبح اذان فجر کے وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا قطب شاہ نے مرکزی جنازہ گاہ میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں جامعہ کے امانتدار و طلباء اور جماعتی احباب کے علاوہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کسی اہم کام کی وجہ سے سکھر میں تھے۔ سفر سے واپسی پر مرحوم کے بھائیوں اور بیٹوں کے ساتھ قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

اللہ سے دعا ہے کہ مرحوم کی حسنات کو قبول فرما کر اعلیٰ علیتین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی

توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رئیس الجامعہ، مدیر الجامعہ، مفتی محمد شفیع، حافظ ابو بکر شفیع اور ابو بکر صدیق کو صدمہ

مورخہ 14 دسمبر بروز بدھ رئیس الجامعہ اور مدیر الجامعہ کی ہمشیرہ محترمہ، مفتی محمد شفیع کی اہلیہ، حافظ ابو بکر کی والدہ اور ابو بکر صدیق (اسلام آباد) کی خوش دامن طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت مولانا حافظ عبدالغفور مرحوم کی انتہائی نیک اور بااخلاق بیٹی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی پوری زندگی صوم و صلوة کے علاوہ اسلامی احکامات کی بجا آوری میں گزاری۔ مرحومہ کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے جامعہ علوم اثریہ میں پڑھائی۔

موت العالم موت العالم

مولانا معین الدین لکھوی کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سرپرست اعلیٰ و سابق امیر، سابق رکن مجلس شوریٰ و قومی اسمبلی نامور عالم دین اور ممتاز سیاستدان مولانا معین الدین لکھوی مورخہ 9 دسمبر بروز جمعہ 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا معین الدین لکھوی معروف لکھوی خاندان کے سربراہ اور چشم و چراغ تھے۔ مرحوم بہت صاحب علم تھے صرفی و نحوی ذوق تھا اور علم نحو میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ مرحوم کی ایک امتیازی خصوصیت تعلق بالقرآن تھی۔ روزانہ نماز تہجد میں قرآن مجید پڑھتے۔ مولانا مرحوم کا حلقہ احباب بھی بڑا وسیع تھا۔ الغرض مولانا معین الدین لکھوی مسلک کے اکابرین میں شمار ہوتے تھے اور عالم باعمل تھے۔ نماز جنازہ پروفیسر حماد لکھوی نے پڑھائی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے جامعہ محمدیہ اوکاڑہ میں ان کے بیٹے ڈاکٹر عظیم الدین زاہد لکھوی، پروفیسر حماد لکھوی اور جامعہ محمدیہ کے اساتذہ سے اظہار تعزیت کیا اور مولانا مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی۔ آمین

حضرت مولانا قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی کا انتقال پر ملال

جماعت کے نامور خطیب عالم باعمل حضرت مولانا قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی مورخہ 11 دسمبر بروز اتوار اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اچھے خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک جید عالم دین مناظر، ہرلعزیز اور منساہر انسان تھے۔ پوری زندگی دین کی تبلیغ میں گزاری۔ نماز جنازہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمنان نور پوری نے پڑھائی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

حضرت مولانا عبدالباسط اور مولانا عبدالرحمن شیخو پوری کو صدمہ

مورخہ 10 دسمبر بروز ہفتہ مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخو پوری رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ اور مولانا عبدالباسط شیخو پوری اور مولانا عبدالرحمن شیخو پوری کی والدہ محترمہ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ انتہائی نیک،